نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے سفید مکھی اور ملی بگ کے کنٹرول کیلئے سفارشات جاری کر دیں۔

لاہور:26اگست 2024: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق کپاس کے کاشتکار سفید مکھی کے موثر تدارک کے لئے ہفتے میں دو بار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں اور اگر سفید مکھی کا حملہ معاشی حد 5 بالغ یا بچے فی پتا نظر آئیں تو فورا محکمہ زراعت (توسیع یا پیسٹ وارننگ) کے مقامی ماہرین کے مشورے سے سپرے کریں۔ سفید مکھی کے کنٹرول کے لیے کپاس کے کاشتکار 15 تا20 پیلے چپکنے والے کارڈ فی ایکڑ لگائیں اور 15 دن کے وقفے کے بعد چپکنے والا گلو دوبارہ لگائیں۔ جہاں سفید مکھی کا حملہ ابھی ابتدائی حالت میں ہو وہاں حیاتیاتی محلول بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ سفید مکھی کے کنٹرول کے لیے کاشتکار مخصوص زرعی زہروں کا استعمال مناسب وقت، مقدار اور سپرے کے طریقہ کار کے مطابق کریں۔ ایک ہی کیمسٹری کی زرعی زہروں کے بار بار استعمال سے گریز کریں اور سپرے کی مناسب کوریج کو یقینی بنانے کیلئے ترجیحی طور پر پاور اسپریئر کا استعمال کریں۔ اس کے علاوہ سپرے ترجیحاً صبح یا شام کے وقت کریں۔ مطلوبہ بہتر نتائج کیلئے 100 تا120 لٹر پانی کا استعمال کریں۔ ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید بتایا کہ کھیت کے اردگرد جڑی بوٹیوں کا خاتمہ یقینی بنائیں۔ کاشتکار ملی بگ کے تدارک کیلئے متاثرہ پودوں کی نشاندہی کرلیں۔ اگر ملی بگ کا ابتدائی حملہ ٹکڑیوں کی صورت میں ہو تو متاثرہ پودوں کو اکھاڑ کر زمین میں دبا دیں۔ متاثرہ پودوں پر زیادہ حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی ماہرین کے مشورہ سے سپرے کریں۔ ملی بگ کے حملہ کی صورت میں صرف متاثرہ فصل پر سپرے کریں۔ کاشتکار سپرے کیلئے ہالو کون نوزل اور بڑی فصل پر سپرے کیلئے بوم سپریئر کا استعمال کریں۔ ملی بگ افراد کے جسم یا سپرے مشینری سے چپک کر صحتمند پودوں کو نقصان پہنچا سکتی ہے لہذا کاشتکار سپرے کے فورا بعد مشینری اور حفاظتی لباس کو اچھی طرح دھولیں۔ ملی بگ کے کھیت اور کھالوں کے اردگرد جڑی بوٹیوں خاص طور پر اٹ سٹ، کنگی بوٹی، ہزار دانی اور اکسن وغیرہ کو تلف کریں۔ حملہ شدہ پودوں پر سفارش کردہ زرعی زہروں کا سپرے متاثرہ ٹکڑیوں پر کریں۔

☆☆☆☆